رہبر معظم کی بحریہ کے سربراہ اور اعلی کمانڈروں سے ملاقات - 28 /Nov/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج (بروز پیر)اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کے سربراہ اور اعلی کمانڈروں سے ملاقات میںانقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد بحریہ کی ترقی اور پیشرفت کو بہت ہی مثبت قراردیتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی نے ایرانی قوم اور حکام کو عزت عطا کی اور ایرانی قوم نے اسی عزت نفس اور باہمی اتحاد کی برکت سے عالمی سامراجی اور مستکبر طاقتوں کی سازشوں کے مقابلے میں قیام کیا اور ان کی سازشوں کو درہم و برہم کردیا ہے۔

یہ ملاقات ساتویں آذر اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کے دن کی مناسبت سے منعقد ہوئی، رہبر معظم انقلاب اسلامی نےاس ملاقات میں ملک کے جنوب میں واقع سمندر میں سیکیورٹی فراہم کرنے کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اگر آج ساتویں اذر کی طرح کوئی امتحان اور آزمائش پیش آجائے تو بحریہ کی کارروائی بہت ہی شیریں اور جذاب ہوگی اور بحریہ کی توانائیوں کی علامتیں ابھی سے واضح اور روشن ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے سامراجی طاقتوں بالخصوص برطانیہ کی جانب سے قوموں کی تحقیر و تذلیل ، اور ان کی ماضی کی ثقافت و تمدن کو ختم کرنے اور قومی ناتوانی کے پروپیگنڈے کے ذریعہ قوموں کے وسائل اور منافع پر تسلط قائم کرنےکی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: قاجار دور بالخصوص پہلوی دور میں ملکی حکام تسلط پسند سامراجی طاقتوں کے مقابلے میں ذلیل و خوار تھے جو قوم دشمن کے مقابلے میں کمزوری کا احساس کرےگی وہ کچھ بھی نہیں کرپائے گی، انقلاب اسلامی نے ایران کو عزت عطا کی اور ہم سب کو اس عزت کی قدر کرنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس ملاقات میںبحریہ کی فوج اور سپاہ کو دو اہم سفارشیں کیں: 1) ماموریتوں کو انجام دینے میں سنجیدگی اور دوچنداں اہتمام کرنے پر تاکید، 2) گوناگوں مہارتوں ، علمی توانائی، پختہ عزم و ارادہاور دینداری میں اپنی اندرونی قوت میں اضافہ کرنے پر تاکید کیہ

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے خطاب سے قبل ایرانی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سیاری نے 7 آذر 1359 ہجری شمسی کے عظیم واقعہ کی جانب اشارہ کیا اور آزاد سمندر میں اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کی مقتدرانہ موجودگی، سمندری سرحدوں پر کڑی نگرانی، بحریہ کا میزائل سسٹم میں دفاعی استحکام و توانائی، بحری فوج اور سپاہ کے درمیان باہمی ہمدلی اور تعاوناور آزاد سمندر میں ایرانی بحریہ کی موجودگی کے منصوبے کے بارے میں رپورٹ پیش کیہ